سُوْرَةُ الْقَصَص

تعارف: سورۃ القصص سورۂ طٰہٰ سے ملتی جلتی سورت ہے۔ اس کے ابتدائی پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد نو مسلم عیسائیوں کا مکہ والوں سے مکالمے کا ذکر ہے۔ پھر بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کے بجائے فرعون کی خدمت کی۔ یہ شخص اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔ سورت کے اختتام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ جل جلالہ کی طرف سے خصوصی ہدایات فرمائی گئیں۔

نوٹ: اس سورت کی آیات: ۱ تا ۵۰ مطالعہ قرآنِ حکیم حصہ دوم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں دی گئی ہیں۔

سُوْرَةُ الْقَصَص: آیات: ۵۱ تا ۸۸

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ

اور یقیناً ہم مسلسل ان کے لئے (ہدایت کی) بات بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے

هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ

وہ اس (قرآن) پر (بھی) ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان پر (یہ قرآن) پڑھا جاتا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

بے شک ہم اس سے پہلے ہی فرماں بردار تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اَجر دُگنا دیا جائے گا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ

اور وہ بُرائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ کوئی بے کار بات سنتے ہیں

اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾

تو اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال تم پر سلامتی ہو ہم جاہلوں سے (الجھنا) نہیں چاہتے۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا

بے شک آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور انہوں نے کہا

اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لیئے جائیں گے کیا ہم نے انہیں امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی؟

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ

اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا جو اپنی معیشت پر غرور کر رہے تھے تو یہ ان کے گھر ہیں (جو) ان کے بعد بہت ہی کم آباد ہوئے

وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا

اور آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک کہ ان کے مرکز میں کوئی رسول نہ بھیج دے

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم صرف ایسی بستی کو ہی ہلاک کرنے والے ہیں جس کے رہنے والے ظالم ہوں۔

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

اور تمہیں جو چیز بھی عطا فرمائی گئی ہے پس وہ دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو تو وہ اسے پانے والا ہو کبھی اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے؟ جسے ہم نے صرف دنیوی زندگی کا سامان دیا ہو

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

پھر وہ قیامت کے دن (مجرموں کی طرح) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہو گا۔ اور جس دن (اللہ) ان کو پکارے گا پس وہ فرمائے گا

اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جنہیں تم (میرا شریک) خیال کرتے تھے۔ وہ لوگ کہیں گے جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی ہو گی

رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ

اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

ہم آپ کے سامنے ان سے بیزاری (کا اظہار) کرتے ہیں یہ ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو پکارو پس وہ انہیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

تو وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے (تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت پا لیتے۔ اور جس دن وہ (اللہ) انہیں پکارے گا

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

پس وہ فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ پس اس دن ان پر تمام خبریں تاریک ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی سوال نہیں کر سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ

پس جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کئے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو گا۔ اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے

وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ

اور چن لیتا ہے ان کو اس (چننے) کا کچھ اختیار نہیں ہے اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور آپ کا رب جانتا ہے

NOT FOR SALE

اہم نکات

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫

جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا

اور اسی کے لئے حکومت ہے اور اسی کی طرف واپس کئے جاؤ گے۔ آپ فرمادیجئے بھلا تم دیکھو اگر اللہ ہمیشہ کے لئے تمہارے اوپر رات طاری فرمادے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

قیامت کے دن تک (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے بھلا تم دیکھو

اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ

اگر اللہ ہمیشہ کے لئے تم پر دن طاری فرمادے قیامت کے دن تک (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں رات لا دے جس میں تم آرام پاؤ

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس (رات) میں آرام پاؤ

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

اور تاکہ تم (دن میں) اپنے رب کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور جس دن (اللہ) ان کو پکارے گا پس وہ فرمائے گا

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (میرا شریک) خیال کرتے تھے؟ اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکالیں گے پھر ہم فرمائیں گے

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع ١٥

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ ہی کی ہے اور ان سے کھو جائیں گے جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ

بے شک قارون موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم سے تھا پس اس نے لوگوں پر ظلم کیا اور ہم نے اسے اس قدر خزانے عطا فرمائے کہ اس کی چابیاں (اٹھانا)

لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾

طاقتور آدمیوں کی ایک بڑی جماعت کو بھی مشکل ہوتا (ایک دفعہ) جب اس کی قوم نے اس سے کہا اتراؤ نہیں بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ

اور جو اللہ نے تمہیں دے رکھا تم (اس مال کے ذریعے) آخرت کا گھر طلب کرو اور دنیا سے (بھی) اپنا حصہ نہ بھولو اور بھلائی کرو

كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾ قَالَ

جیسا کہ اللہ نے تم پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد کی کوشش نہ کرو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (قارون نے) کہا

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ

یہ سب کچھ مجھے دیا گیا ہے اس علم کی بنا پر جو میرے پاس ہے کیا وہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے بہت سی امتوں کو

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ

[illegible] سے کہیں زیادہ سخت تھیں اور جمعیت کے اعتبار سے بھی کہیں بڑھ کر تھیں اور (تحقیق کی غرض سے) نہیں پوچھا جائے گا

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں۔ پس وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں (آرائش کے ساتھ) نکلا ان لوگوں نے کہا جو دنیاوی زندگی چاہتے تھے

يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اے کاش! ہمارے لئے بھی ایسا ہوتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے یقیناً وہ بڑے نصیب والا ہے۔ اور انہوں نے کہا جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

تم پر افسوس اللہ کا ثواب (اس سے کہیں) بہتر ہے اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرے اور یہ (ثواب) صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملتا ہے۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ

پس ہم نے اس (قارون) کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ

اور نہ وہ (خود) بچاؤ کرنے والوں میں سے ہوا۔ اور جو لوگ کل اس کے مرتبہ کی تمنا کر رہے تھے صبح کو کہنے لگے کہ ہائے افسوس!

اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اگر ہم پر اللہ احسان نہ فرماتا

لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ ع ٨ ٧

تو ہمیں بھی یقیناً دھنسا دیتا ہائے افسوس! کہ کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے بنایا ہے ان لوگوں کے لئے جو نہ زمین میں بڑائی چاہتے ہیں

وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

اور نہ فساد اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ) ہے اور جو بُرائی لائے گا

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

تو جنہوں نے بُرے عمل کئے انہیں ویسا ہی بدلہ ملے گا جو وہ عمل کرتے تھے۔ بے شک جس (اللہ) نے قرآن (کے احکام کو) آپ پر فرض فرمایا ہے

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾

وہ آپ کو ضرور لوٹنے کی جگہ لے آئے گا آپ (ﷺ) فرما دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ يُّلْقٰۤى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور آپ کو امید نہ تھی کہ آپ پر (یہ) کتاب نازل کی جائے گی مگر آپ کے رب کی مہربانی سے (نازل ہوئی) پس آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ بنیے گا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں اس کے بعد کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہیں اور اپنے رب کی طرف بلایئے

NOT FOR SALE

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور آپ شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہوجانا۔ اور تم اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پوجا نہ کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تمہیں واپس کیا جائے گا۔

۹ ع

علم و عمل کی باتیں

۱- ہدایت صرف اللہ ﷻ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے اس لئے ہمیں اللہ ﷻ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ (آیت:۵۶)

۲- ظلم اور ناانصافی کرنے والوں کو اللہ ﷻ ہلاک کر دیتا ہے۔ (آیت:۵۹)

۳- دنیا کی نعمتیں اور ساز و سامان آخرت کی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ (آیت:۶۰)

۴- کفر اور گناہوں سے توبہ کرنے، ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے قیامت کے دن کامیاب لوگوں میں شامل ہوں گے۔ (آیت:۶۷)

۵- اللہ ﷻ نے ہمارے لئے دن اپنا فضل (یعنی رزق) تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لئے بنائی ہے۔ (آیت:۷۳)

۶- ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہئے کیونکہ یہ اللہ ﷻ کے فضل سے حاصل ہوتی ہیں۔ (آیت:۷۸)

۷- اللہ ﷻ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال و دولت ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے۔ (آیت:۸۱)

۸- دنیا میں ہمیں جو نعمتیں ملتی ہیں وہ سب اللہ ﷻ کا فضل ہے۔ اللہ ﷻ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ (آیت:۸۲)

۹- آخرت کا گھر ان پرہیزگار لوگوں کے لئے ہے جو نہ فرعون کی طرح سرکش ہوں اور نہ قارون کی طرح فساد مچاتے ہوں۔ (آیت:۸۳)

۱۰- اللہ ﷻ کی ذات کے سوا ہر چیز ختم ہونے والی ہے اور ہم سب کو اللہ ﷻ ہی کی طرف واپس جانا ہے۔ (آیت:۸۸)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) قارون کا تعلق کس قوم سے تھا؟

(الف) آلِ فرعون (ب) بنی اسرائیل (ج) اہلِ مدین

(۲) قارون نے اپنے مال و دولت کو حاصل کرنے کی کیا وجہ بیان کی؟

(الف) اللہ ﷻ کے فضل سے ملا ہے (ب) میری دعاؤں کا نتیجہ ہے (ج) میرے علم کی وجہ سے ملا ہے

(۳) قارون جب اپنے ٹھاٹ باٹ کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے آیا تو اس کی قوم کے لوگوں نے کیا خواہش کی؟

(الف) کاش کہ ہمیں بھی یہ سب مل جاتا (ب) کاش کہ قارون نیک ہوتا (ج) کاش کہ قارون تباہ و برباد ہو جائے

(۴) اس سورت کے آخری رکوع کی روشنی میں قیامت کے دن نیکی کا کیسا بدلہ ملے گا؟

(الف) اس نیکی سے کم بدلہ ملے گا (ب) اس نیکی کے برابر بدلہ ملے گا (ج) اس نیکی سے بہتر بدلہ ملے گا

(۵) قیامت کے دن جھوٹے معبود مشرکین کے پکارنے پر انہیں کیا جواب دیں گے؟

(الف) تم اپنے عمل کے خود ذمہ دار ہو (ب) کوئی جواب نہیں دیں گے (ج) انہیں ملامت کریں گے

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت کے چھٹے رکوع میں بیان کی گئیں نو مسلموں کی کوئی چار صفات تحریر کریں؟

____

____

____

____

۲- اس سورت کے ساتویں رکوع میں قیامت کے دن مشرکین کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

____

____

____

____

NOT FOR SALE

۳- ساتویں رکوع کی روشنی میں آیت کا حوالہ دے کر وضاحت کریں کہ رات اور دن کا یہ نظام اللہ ﷻ کی رحمت ہے؟

۴- قارون کو اس کی قوم نے مال کے بارے میں کیا نصیحتیں کیں؟

۵- قارون کا کیا انجام ہوا؟

گھریلو سرگرمی

۱- دن اور رات کا نظام کس طرح جاری ہے سائنسی حقائق کی روشنی میں تصاویر کے ساتھ واضح کریں۔

۲- مال و دولت کے کم از کم دس اچھے استعمالات کی فہرست تحریر کریں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________

NOT FOR SALE